اَلدَّرسُ الثَّانِی (ج) (رکوع نمبر 6) آیات 45 تا 48

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تمھارا مقابلہ ہو	(کسی) جماعت (سے)	تو ثابت قدم رہو	اور یاد کرو

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمھارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کو

اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ ج	وَاَطِيْعُوا
اللہ (کو)	بہت زیادہ	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ / مُراد حاصل کرو	اور حکم مانو/حکم پر چلو

بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو (45) اور خدا اور اس کے

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا
اللہ (کا)	اور اس کے رسول (کا)	اور نہ جھگڑا کرو آپس میں	پس تم بزدل/ نامراد ہو جاؤ گے

رسولؐ کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے

وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اور جاتی رہے گی	تمھاری ہوا (اقبال)	اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ (ہے)

اور تمھارا اقبال جاتا رہے گا، اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ ج	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا
صبر کرنے والوں (کے)	اور نہ	تم ہو جانا	ان لوگوں جیسے جو	نکلے

کا مددگار ہے (46) اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے)

مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّرِئَآءَ النَّاسِ
اپنے گھروں سے	اتراتے ہوئے	اور دکھانے کے لیے لوگوں کو

اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے

وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے	اور اللہ	ساتھ (اس کے) جو

اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا

Scanned with CamScanner

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	خوشنما کردیئے	ان کے لیے	شیطان (نے)

اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے (47) اور جب شیطان نے ان کے اعمال

اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ	لَا غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ
ان کے اعمال	اور کہا	غالب نہیں	تم پر	آج کے دن	سے

ان کو آراستہ کر کے دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب

النَّاسِ	وَاِنِّیْ	جَارٌ لَّكُمْ ج	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
لوگ	اور بے شک میں	رفیق (ہوں) تمھارے لیے	پس جب	سامنے/مقابل ہوئیں

نہ ہوگا اور میں تمھارا رفیق ہوں، (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ ط	وَقَالَ	اِنِّیْ
دونوں فوجیں/جماعتیں	پھر گیا	پر	اپنی ایڑیاں	اور کہا	بے شک میں

کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے

بَرِیْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّیْٓ	اَرٰی	مَا	لَا	تَرَوْنَ
الگ ہوں	تم سے	بے شک میں	دیکھتا ہوں	جو	نہیں	تم دیکھتے

تم سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔

اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ ط	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾
بے شک میں	ڈرتا ہوں	اللہ (سے)	اور اللہ	سخت عذاب کرنے والا ہے

مجھے تو خدا سے ڈر لگتا ہے اور خدا سخت عذاب کرنے والا ہے (48)

الدرس الثانی (ج) (رکوع نمبر 6)

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم: 091001298

(الف) برباد ہو جاؤ گے (ب) بزدل ہو جاؤ گے (ج) بدنام ہو جاؤ گے (د) ختم ہو جاؤ گے

2۔ جنگِ بدر کے موقع پر شیطان نے کافروں سے کہا کہ آج کے دن میں تمھارا ہوں: (بورڈ 2015ء) 091001299

(الف) رفیق (ب) خیر خواہ (ج) بھائی (د) سردار

3۔ ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو گھروں سے نکل آئے: 091001300

(الف) بھاگتے ہوئے (ب) ڈرتے ہوئے (ج) اسلحہ لے کر جاتے ہوئے (د) اِتراتے ہوئے

Scanned with CamScanner

4- اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ:

091001301

(الف) انھیں دیکھ رہا ہے (ب) انھیں جانتا ہے (ج) ان سے باخبر ہے (د) ان پر احاطہ کیے ہوئے ہے

5- فاثبتوا کے معنی ہیں: (بورڈ 2017ء)

091001302

(الف) تم ثابت قدم رہو (ب) ثابت قدمی (ج) تم ثابت قدم رکھو (د) تم ثبوت پیش کرو

6- نکص علی عقبیہ کا معنی ہے:

091001303

(الف) میں تمھارا رفیق ہوں (ب) وہ الٹے پاؤں پھر گیا

(ج) وہ خوفزدہ ہو گیا (د) آج تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا

7- اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ حاصل کرو:

091001304

(الف) نیکیاں (ب) بلند درجات (ج) عزت کی روزی (د) مراد

8- جب کفار کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے:

091001305

(الف) شیطانوں نے (ب) جنات نے (ج) اللہ تعالیٰ نے (د) انسانوں نے

9- آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر نہ ہوگا:

091001306

(الف) حاکم (ب) غالب (ج) ناراض (د) مہربان

10- میدانِ جنگ میں فتح حاصل کرنے کے لیے بہترین ہتھیار ہے:

091001307

(الف) تیز تلوار (ب) نوکدار نیزہ (ج) ثابت قدمی (د) تیر کمان

11- غزوہ بدر میں شیطان نے اعمال آراستہ کر کے دکھائے:

091001308

(الف) مسلمانوں کو (ب) کفار کو (ج) نصاریٰ کو (د) یہود کو

12- میدانِ بدر سے شیطان بھاگا:

091001309

(الف) فرشتوں کو دیکھ کر (ب) کفار کے بڑے لشکر کو دیکھ کر (ج) جنات کو دیکھ کر (د) مسلمانوں کو دیکھ کر

13- میدان بدر میں کفار کو مسلمانوں سے لڑانے کے لیے اشتعال دلا کر لایا تھا:

091001310

(الف) ابوسفیان (ب) عبداللہ بن اُبی (ج) ابوجہل (د) ابولہب

14- شیطان نے کفار کو جنگ بدر میں ان کے اعمال دکھائے: (بورڈ 2014ء)

091001311

(الف) آراستہ کر کے (ب) ناقص کر کے (ج) برابر کر کے (د) کم کر کے

15- فَتَفْشَلُوْا کے معنی ہیں:

091001312

(الف) پس تم ہمت ہار جاؤ گے (ب) پس تم غالب آ جاؤ گے (ج) پس تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے (د) پس تم ناکام ہو جاؤ گے

16- تَرَاءَ ت کے معنی ہیں:

091001313

(الف) آگے پیچھے ہوئے (ب) آمنے سامنے ہوئے (ج) اوپر نیچے ہوئے (د) دائیں بائیں ہوئے

17- شیطان نے ابوجہل کو کہا کہ:

091001314

(الف) میں تمھارا دشمن ہوں (ب) میں تمھارا مددگار ہوں (ج) میں تمھارا مشیر ہوں (د) میں تمھارا رفیق ہوں

Scanned with CamScanner

18- جب دونوں فوجیں صف آرا ہوئیں تو شیطان پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ: 091001315

(الف) تم خود ہی مقابلہ کرو　　(ب) مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں

(ج) میری تم سے کوئی رشتہ داری نہیں　　(د) اسلحے کے زور سے حملہ کرو

19- شیطان نے کافروں کا ساتھ چھوڑ دیا کیوں کہ اس نے دیکھ لیا تھا۔ (بورڈ 2016) 091001316

(الف) ہتھیاروں کو　　(ب) نبی اکرمؐ کو　　(ج) اسلامی لشکروں کو　　(د) فرشتوں کو

20- جَارٌ کے معنی ہیں: 091001317

(الف) برتن　　(ب) کمرہ　　(ج) حمایتی　　(د) حرفِ جر

21- شیطان نے کافروں کو آراستہ کر کے دکھائے اُن کے: (بورڈ 2018ء) 091001318

(الف) مکان　　(ب) باغات　　(ج) سامان　　(د) اعمال

جوابات

نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب	نمبرشمار	جواب
-1	ب	-2	الف	-3	د	-4	د	-5	الف
-6	ب	-7	د	-8	الف	-9	ب	-10	ج
-11	ب	-12	الف	-13	ج	-14	الف	-15	الف
-16	ب	-17	د	-18	ب	-19	د	-20	ج
-21	د								

اَلدَّرسُ الثَّانِیُ (ج) (رکوع نمبر 6)

سوالات اوران کے مختصر جوابات

س1: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو کون سے کام کرنے اور کن باتوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے؟ (بورڈ 2014) 091001319

ج: کرنے کے کام: (i)۔ثابت قدم رہو یعنی کفار کا ڈٹ کر مقابلہ کرو　(ii)۔اللہ کو بہت یاد کرو

(iii)۔اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو　(iv)۔ صبر سے کام لو۔

نہ کرنے کے کام: (i)۔آپس میں نہ جھگڑو　(ii)۔غرور، تکبر اور اترانے سے بچو۔

س2: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی نصرت کے لیے نازل ہونے والے فرشتوں کو دیکھ کر شیطان کا ردِّعمل کیا تھا؟ / جنگ بدر کے دن شیطان نے کفار کو کیا اُمید دلائی؟ (بورڈ 17-16-14-2013) 091001320

ج: غزوہ بدر کے موقع پر شیطان ایک عرب سردار سراقہ بن مالک کی شکل میں کفار کے سردار ابو جہل کے پاس آیا اور اسے کہا کہ آج کے دن میں تمہارا ساتھی ہوں آج تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ مگر جب شیطان نے میدان بدر میں مسلمانوں کی مدد کے لیے نازل ہونے والے فرشتوں کو دیکھا تو ابو جہل کے ہاتھ سے ہاتھ چھڑا کر الٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا میرا تم سے کوئی واسطہ کوئی تعلق نہیں میں تو ایسی چیزیں (یعنی فرشتے) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

Scanned with CamScanner

س1: اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ سے کیا مراد ہے؟ 091001321

ج: اس آیت مبارکہ کا ترجمہ یہ ہے: ''میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جن کو تم نہیں دیکھ سکتے۔''
غزوۂ بدر کے موقع پر شیطان ایک عرب سردار سراقہ بن مالک کی صورت میں مشرکینِ مکہ کے سردار ابوجہل سے ملا اور اسے کہا کہ آج کے دن میں تمھارا رفیق ہوں، آج تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ جب کفار کا لشکر میدان بدر پہنچا اور جنگ شروع ہوئی تو شیطان نے مسلمانوں کی مدد کے لیے نازل ہونے والے فرشتوں کو دیکھا تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو آسمان سے نازل ہونے والی ایسی طاقت کو دیکھ رہا ہوں جس کو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

س2: وَلَا تَنَازَعُوْا کا مفہوم بیان کریں۔ 091001322

ج: اس آیت مبارکہ کا ترجمہ ہے: ''اور آپس میں نہ جھگڑنا''
میدانِ جنگ میں فتح حاصل کرنے کے لیے بلند حوصلگی کے ساتھ ساتھ اتحاد اور یک جہتی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر افواج میں اختلافات پیدا ہو جائیں تو ان میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور اُن کی قوت ختم ہو جاتی ہے، ایسی صورتِ حال میں جیتی ہوئی جنگوں میں بھی شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کو یہی نصیحت فرما رہے ہیں کہ جب تمھارا مقابلہ دشمن فوج سے ہو تو آپس میں نہ جھگڑنا۔

س3: **غزوۂ بدر کے موقع پر جب کفار جنگ کرنے کے لیے اپنے گھروں سے نکلے تو اُن کی کیا کیفیت تھی؟** (بورڈ 2016ء) 091001323

ج: غزوۂ بدر کے موقع پر کفار جنگ کرنے کے لیے اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو شان و شوکت دکھاتے ہوئے نکلے۔

س4: **بَطَرًا کے کیا معنی ہیں؟** (بورڈ 15-2014) 091001324

ج: بَطَرًا کے معنی ہیں اتراتے ہوئے۔

س5: **جَارٌ کے معنی تحریر ہیں؟** (بورڈ 2015) (بورڈ 2017ء) 091001325

ج: جَارٌ کے معنی ہیں معاون و حمایتی۔

س6: **اِذَا لَقِیْتُمْ، تُفْلِحُوْنَ کے معنی لکھیں۔** 091001326

ج: جب تمھارا مقابلہ ہو، تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

س7: **وَلَا تَنَازَعُوْا، رِئَآءَ النَّاسِ کے معنی لکھیں۔** 091001327

ج: اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، لوگوں کو دکھانے کے لیے۔

س8: **مُحِیْطٌ، جَارٌ لَّکُمْ کے معنی لکھیں۔** 091001328

ج: احاطہ کیے ہوئے ہے، تمھارا رفیق (دوست) ہوں۔

س9: **اَلْفِئَتٰنِ، عَقِبَیْهِ کے معنی لکھیں۔** 091001329

ج: دونوں فوجیں، اپنی ایڑیوں کے بل پر۔

س10: **بَرِیْٓءٌ، شَدِیْدُ الْعِقَابِ کے معنی لکھیں۔** 091001330

ج: آزاد ہوں، سخت عذاب دینے والا ہے۔

Scanned with CamScanner

091001331 (بورڈ2016ء)

س11: وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو۔

س12: وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ

091001332 (بورڈ2018ء)

اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: اور اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

091001333

س13: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمھارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

س14: وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

091001334

اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بُزدل ہو جاؤ گے اور تمھارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

س15: فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

091001335

ج: ترجمہ: جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو (شیطان) پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ مَیں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

تشریحات

آیت نمبر 45

091001336

اس آیت میں مومنین کو ہدایت دی جا رہی ہے کہ میدان جنگ میں حالات کیسے ہی نازک کیوں نہ ہو جائیں ان کی ثابت قدمی میں فرق نہیں آنا چاہیے۔ انھیں جنگ سے منہ نہیں موڑنا چاہیے لیکن ایسا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اپنے مقصد کی صداقت کا یقین نہ ہو، ذہن مادی لالچ سے پاک نہ ہو اور جان دینے کے لیے ہر وقت تیار نہ ہو۔ لیکن ایسا کرنے کے لیے کسی روحانی سہارے کی ضرورت ہوتی ہے جس کے زیر اثر انسان میدان جنگ کی سختیوں کو برداشت کر سکے اور وہ سہارا اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ مومنین کو حکم دے رہے ہیں کہ وہ میدان جہاد میں ہر وقت مجھے یاد کرتے رہیں کہ اسی سے ان کی کامیابی مشروط ہے۔

آیت نمبر 46

091001337

میدان جنگ سختیوں اور آزمائشوں کا دوسرا نام ہے۔ میدان جنگ کی سختیاں انسان کے مزاج اور قوت برداشت کو متاثر کرتی ہیں۔ رویّوں میں تلخی آ جاتی ہے، معمولی سا اختلاف بھی زہر لگنے لگتا ہے۔ چنانچہ اگر ایسے میں ضبط و تحمل سے کام نہ لیا جائے تو باہمی نفاق کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔ وحدت کی جگہ انتشار جنم لینے لگتا ہے جو کہ کسی طور بھی درست نہیں اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مومنین کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر حال میں حکم خدا اور رسول ﷺ کی اطاعت کریں اور ہر ممکن کوشش کریں کہ آپس میں لڑائی جھگڑا اور نفاق نہ پیدا ہونے پائے کیوں کہ ایسا ہونے کی صورت

Scanned with CamScanner

میں اس کا فائدہ دشمن کو ہی پہنچے گا اور ناکامی و نامرادی ہی حاصل ہوگی، یوں بنا بنایا کام بگڑ جائے گا۔ اس لیے حالات کیسے ہی ناسازگار کیوں نہ ہوں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔

آیت نمبر 47

091001338

اس آیت میں کفار مکہ کی مثال دیتے ہوئے مسلمانوں کو جہاد سے متعلق ہدایت دی گئی ہے کہ جیسے وہ لوگ غرور و تکبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں پر لشکر کشی کے لیے نکلے تھے تم جہاد کے لیے نکلتے وقت ایسے طرز عمل کا مظاہرہ نہ کرنا کہ یہ مومن کے شایان شان نہیں بلکہ تمھیں عاجزی اختیار کرنی چاہیے اور خلوص نیت سے کام کرنا چاہیے۔ جہاد کا مقصد خالصتاً خوشنودیٔ الٰہی ہو، نہ کہ ریاکاری اور دکھاوا۔ یہ بات پیش نظر رہے کہ کفار کی لشکر کشی کا مقصد لوگوں کو راہ حق پر چلنے سے روکنا ہے جب کہ مومنین کا مقصد ذاتی فائدہ اور نقصان نہیں بلکہ حق کی تبلیغ و اشاعت ہے۔

مومنین کو اس بات کا احساس رہنا چاہیے کہ ان کا مقصد اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی ہے۔ اس لیے اس کی تائید و حمایت انھیں حاصل ہے۔ سو کفار جتنی مرضی چالیں چلیں مومنین کو ان سے مرعوب نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ اللہ کی مدد کے ہوتے ہوئے کفار ان پر کسی طور بھی غالب نہیں آسکتے۔

آیت نمبر 48

091001339

قریش اپنی قوت و جمعیت پر مغرور تھے لیکن بنی کنانہ سے ان کی چھیڑ چھاڑ رہتی تھی قریش کو خطرہ لاحق ہوا کہ بنی کنانہ ہماری کامیابی کے راستے میں آڑے نہ آجائیں۔ شیطان فوراً ان کی ہمت بڑھانے کیلئے کنانہ کے سردار اعظم سراقہ بن مالک کی صورت میں اپنی فوج لے کر نمودار ہوا اور ابوجہل کو اطمینان دلایا کہ ہم سب تمھاری امداد و حمایت کے لیے تیار ہیں کنانہ کی طرف سے بےفکر ہو جاؤ میں تمھارے ساتھ ہوں۔

جب بدر میں زور کا رن پڑا شیطان کو آسمان سے نازل ہوتے ہوئے فرشتے نظر آئے تو ابوجہل کے ہاتھ سے ہاتھ چھڑا کر بھاگا۔ ابوجہل نے کہا سراقہ عین وقت پر دغا دے کر کہاں جا رہے ہو؟ کہنے لگا میں تمھارے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ مجھے وہ چیزیں دکھائی دے رہی ہیں، جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے اب ٹھہرنے کی ہمت نہیں۔ کہیں سخت عذاب میں نہ پکڑا جاؤں۔ قتادہؒ کہتے ہیں کہ وہ ملعون جھوٹ بول رہا تھا اس کے دل میں اللہ کا ڈر نہیں تھا وہ جانتا تھا کہ قریش کی ہلاکت یقینی ہے اس کے لیے انھیں عین وقت پر پھنسا کر خود راہ فرار اختیار کر رہا تھا۔

Scanned with CamScanner